RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۴۲	روز دوشنبہ تاریخ ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۰ء مطابق ۵ ربیع الاول ۱۳۰۸ھ	جلد ۲

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
۱	**احکام وائس پریزیڈنٹ بہادر**	۲
	رخصت نیاز احمد خان انسپکٹر ـ تقرر صاحبزادہ جمال ظفر خان ـ منظوری کار مدہ سید محمد قائم مقام انسپکٹر ـ تقرر ہیوپ سنگھ ـ سنگھ جمعدار ـ تقرر سید عبد الحمید داروغہ مردم شماری ـ	
۲	**احکام جوڈیشل ممبر بہادر**	۲
	تقرر منشی منہو لال مدرس ـ اضافہ دیوان سنگھ ـ	
۳	**احکام ریونیو ممبر بہادر**	۳
	رخصت جنی لال ـ رخصت محمد رضا ـ تقرر سید اولاد علی ـ تقرر محمد بخش اضافہ اللہ بخش گرداور نہر ـ اضافہ مرزا احمد بیگ معاون ـ اضافہ سید نظر علی ـ سعادت نگلہ سہانہ ناظر سید ـ رامپور مرتجی لال ـ منظوری انتظام جاگیر پرشادہ وغیرہ ـ متوفی الہی بخش ـ	
۴	**روبکارات صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر**	۴
	تقرر شیخ عظمت اللہ ـ درباره حفاظت نمبر ہائے مکان ـ	
	ہدایات مردم شماری ـ	۵ و ۴
	درباره قطع بانس انگریزی کہ کن کن کو دکا جرابد ہے ـ	۶
۵	**روبکارات نواب جوڈیشل ممبر بہادر**	
	معطلی فضل حق خان نائب گرداور ـ ہدایت بوجہ ارشدان	۷
	اپیل از غلط فہمی ـ اعلان حلیہ مسماۃ بنا بر سراغ رسانی ـ	۸
۶	**روبکارات صاحب ریونیو ممبر بہادر**	
	تقرر تنخواہ امیدواران امیدواری ـ	۹ و ۸
	درباره عدم درج شدن تقررات وغیرہ کم از دو روپیہ در گزٹ ـ	۹
	ہدایات تقرر گزٹ وقت منشی بجٹ ـ	۱۰
	حکم دہندہ تقرر بکار محکمہ ریاستی درباره بندش میلہ کا گمن ـ	۱۱
	نقشہ حیات و ممات ـ	۱۲
	نرخنامہ اجناس ـ	۱۲

احکام وائس پریزیڈنٹ کونسل

رخصت

حسب رپوٹ انسپکٹر پولیس شہری عرضی نیاز احمد خان اسسٹنٹ انسپکٹر تھانہ [illegible] کی
رخصت ایک ہفتہ بوجہ عارضہ تپ ولرزہ نیاز احمد خان سب انسپکٹر کی
منظور کی گئی۔ ۵ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء

واقع ۶ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء

رخصت پندرہ یوم تحصیلدار سواری منظور ہوئی بجائے اونکے مولوی
ریاض الاسلام منصرم تحصیل ٹانڈہ قائم مقام تحصیلدار سوار مقرر ہوئے اور
بجائے مولوی ریاض الاسلام کے صاحبزادہ ولی ظفر خان جو حضور تحصیل میں
سررشتہ داری کا کام کرتے ہیں تحصیل ٹانڈہ بھیجے جاویں وہ صرف کاروبار تحصیل کو
انجام دیں اور مقدمات متدائرہ اور رجوعہ کی تاریخیں بعد پندرہ روز کے
واسطے انفصال کے مقرر کر دی جاویں مولوی ریاض الاسلام کو یہ بھی
لکھا جاوے کہ بعض امور اہم میں جو اس ماہ میں بمقام ٹانڈہ پیش آویں
صاحبزادہ ولی ظفر خان کو مشورہ دیتے رہیں نسبت تنخواہ صاحبزادہ
ولی ظفر خان کے بعد معائنہ کام اونکے صاحب ریونیو ممبر بہادر حکم صادر
فرماوینگے بالفعل احکام تقرری جاری ہوں

۸ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء حسب ملاحظہ رپوٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس واضح ہوا کہ میعاد قائم مقامی
سید فدا حسین تھانہ دار اسپنگن کی ختم ہو گئی حسب الحکم مرورہ سید فدا حسین
قائم مقام انسپکٹر کو ایک مہینے کی اور مہلت دیجاوے۔

تقرر

عرضی سوہب سنگھ جمعدار پنشن کمیٹی انجم مورخہ ۹ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء بدرخواست
عطائے عہدہ جمعداری ۵ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء کو پیش ہوئی حکم ہوا کہ تقرر
سوہب سنگھ جمعدار کا بطور سیکنڈ جمعدار منظور ہوا آیندہ جب ہم کو
قواعد کی رپوٹ آوے گی اور ہم ملاحظہ کرینگے اوسوقت احکام
مستقل نافذ ہو سکتے ہیں۔

۱۲ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء سید احمد ولد سید بشیر الدین محرر تہذیب بجائے [illegible] خان
بمشاہرہ دس روپے ماہوار بعہدہ داروغگی مردم شماری تحصیل بلاسپور مقرر
ہوئے۔ اور تنخواہ جسقدر مصرف خیر سے پاوینگے اس وجہ سے کہ
رستم خان ساکن بہادر گنج ضلع بریلی تنخواہ دار مد [illegible] مصرف خیر
واسطے انجام خدمت داروغگی مردم شماری بلایا گیا تھا اور وہ حاضر نہ ہوا
اور نہ عذر معقول نسبت عدم حاضری تحریر کیا لہذا اوسکی تنخواہ سے
یہ تنخواہ دیجاوے گی احکام ضابطہ جاری ہوئے۔

احکام جوڈیشل ممبر کونسل

تقرر

منشی تھور لعل مدرس ریاضی مدرسہ انگریزی کا تقرر بمشاہرہ بیست روپیہ
ماہوار حسب سفارش صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم بجائے
سری رام مدرس برخاست شدہ ۱۵ جولائی سنہ ۱۸۹۰ء سے منظور
کیا گیا۔ ۲۲ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء

اضافہ

۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء یکم اکتوبر سے دیوان سنگھ سپرنٹنڈنٹ باغات کا
مبلغ پانچ روپیہ اضافہ کیا گیا۔

احکام ریونیو ممبر کونسل

رخصت

۹ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء چنی لال اہلمد کھاتہ پنچیات کو بذمہ داری واصلباقی نویس تحصیل شاہ آباد حسب رپورٹ تحصیلدار رخصت ایک ہفتہ دیجاوے۔

۹ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء محمد رضا عرائض نویس تحصیل سوار کی رخصت مزید ایک ماہ از ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء لغایت ۱۵ نومبر سنہ ۱۸۹۰ء منظور ہے۔

تقرر

۹ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء حسب ملاحظہ رپورٹ میر مہربان علی تحصیلدار متعینہ کارخانجات حکم ہوا کہ سید اولاد علی کا تقرر مستقل او سوقت تک کہ جبتک کام پیمائش ریاست میں ہو اور میر مہربان علی اوسپر مامور رہیں منظور ہے جو تنخواہ سید اولاد علی کو ملتی ہے وہ دی جاوے۔

۱۱ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء بملاحظہ رپورٹ بخشی فوج حکم ہوا کہ اندر پرشاد جو بعہدہ قانونگو سے تحصیل بلاسپور میں تعینات ہے اکتوبر اور نومبر کے مہینے تک اور مقرر کیا جاوے احکام جاری ہوں۔

اضافہ

۹ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء حسب الحکم امروزہ بملاحظہ عرضی اللہ بخش گرداور نہر کوسی کا دو روپیہ ماہوار یکم اکتوبر سے اضافہ کیا گیا۔

۱۱ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء بحکم امروزہ بعد ملاحظہ عرضی میرزا احمد بیگ معاون اہلمد بلاسپور تجویز ہوا کہ یکم اکتوبر سے ایک روپیہ ماہوار اضافہ کیا جاوے۔

۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء لالہ گنگا سہائے ناظر صدر کی تنخواہ کم ہے یکم اکتوبر سے دو روپیہ ماہوار اضافہ دیا گیا۔

ماموری

۹ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء بملاحظہ رپورٹ قائم مقام سررشتہ دار صدر حکم ہوا کہ سید صادق علی جو بجائے لالہ مکھن لال سابق اہلمد کلیات حال سررشتہ دار اجلاس صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر مدد عام پر کام کر رہے ہیں تا انتظام مستقل لالہ مکھن لال بدستور مامور رہیں۔

۱۱ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء بملاحظہ رپورٹ منشی پیارے لال قائم مقام سررشتہ دار صدر حکم ہوا کہ تا ختم اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء منشی پیارے لال قائم مقام سررشتہ دار صدر کے پاس لالہ جانکی پرشاد اور منشی محمد احمد صاحب کے پاس احمد اللہ خان بدستور کام انجام دیں۔

موقوفی

۲۲ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء حاجی الٰہی بخش سب اورسیر کا نام ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء سے فہرست ملازمان سے خارج کیا جاوے۔

روبکار اجلاس جنرل محمد عظیم الدین خان صاحب بہادر وائس پریزیڈنٹ ریاست رامپور واقعہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ع

شیخ عظمت اللہ پنشنر بیس برس تک تھانہ داری کر چکے ہین اب کیمری کا تھانہ خالی ہے سپرنٹنڈنٹ پولیس کی درخواست ہے کہ انکو کیمری مین تعینات کیا جاوے لہذا۔

حکم ہوا کہ

شیخ عظمت اللہ تھانہ علاقہ مین ماہ کے کیمری مین تھانہ دار مقرر کیے جاوین بمشاہرہ پچیس روپیہ ماہوار احکام جاری ہون بعد ستہ ماہ اونکے کام کی بابت سپرنٹنڈنٹ پولیس رپورٹ کرین۔

روبکار اجلاس ایضاً واقعہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

بملاحظہ رپورٹ تابعداری گذشتہ تفضل حسین خان مہتمم مردم شماری واضح ہوا کہ اکثر مکانات کے نمبر مردم شماری دیہات تحصیل بلاسپور ویرہ وغیرہ بوجہ عدم حفاظت ولاپرواہی ساکنان و مالکان مکان خراب ہو کر اڑ گئے ہین چونکہ اونکی حفاظت ضروری ہے۔

لہذا حکم ہوا کہ

مالکان مکان و چوکیداران و چودھریان دیہات پر تاکید کیجاوے کہ وہ پوری حفاظت نمبرون کی رکھین اور نمبر خراب نہو نے دین اتفاقیہ اگر کوئی نمبر خراب ہو جاوے تو فوراً تحصیل مین اسکی اطلاع دین ورنہ وہ مستوجب مواخذہ ہوگا۔ چوکیداران کو معرفت پولیس و چودھریان کو معرفت تحصیلداران اطلاع دیجاوے بمعرفت پولیس شہر مین بھی منادی کرا دین یہ روبکار بغرض اطلاع عام درج گزٹ ہو

روبکار اجلاس ایضاً واقعہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

چونکہ مردم شماری کے کام مین حسب منشا پوری جلدی نہ ہوئی بلکہ کاغذات ہینڈ آفس الہ آباد کو بوجہ سے کچھ دیر مین روانہ ہوئے اسکا باعث ایک یہ بھی ہوا کہ اسطرف پوری توجہ نہین کیجاتی۔ ہمکو منظور ہے کہ اس کام کو پوری توجہ کے ساتھ دیگر اضلاع انگریزی سے عمدہ اور جلد ختم کیا جاوے۔ علاوہ ازین پندرہ روزہ پراگرس رپورٹ مین بھی اسکی اندراج کی ضرورت ہے اسلئے حکم دیا جاتا ہے کہ ہر دارو غہ مردم شماری جو حسب دفعہ ۱۹ باب سوم قواعد مردم شماری اپنے حلقے کے گرد آوران و شمار کنندگان و عام کام مردم شماری کا ذمہ دار ہے مہینہ مین دو رپورٹ ۱۵ روزہ ایک بتاریخ ۱۰ اور دوسری بتاریخ ۲۵ ہر مہینہ تحصیلدار متعلق کو دیا کرے جسمین جواب امور ذیل کے نہایت صاف و درست درج ہوا کرین خواہ مخواہ غلط اور پیچیدہ و مہمل جواب نہ دیے جاوین۔

۱ ۔ دارو غہ کے علاقہ مین کسقدر موضع اور کسقدر حلقے اور شمار کنندہ ہین۔

۲ ۔ اس پندرہ روزہ مین جن دیہات و گرد آوران شمار کنندگان کے حلقے مین دورہ کیا اوسکی بابت حسب ذیل امور لکھنا چاہیے۔

(الف) ہر گرد آور و شمار کنندہ کے پاس ہدایات ۔ کتب ۔ اور نقشہ جات و سامان ضروری کافی اور پورا ہے یا نہین یا آنکہ بالکل نہین؟ تو اوسکا کیا بند و بست کیا گیا۔

(ب) ہر چک مین نمبر باقاعدہ مین اور کوئی نمبر دور تو نہین ہوا
کوئی مکان۔ پڑاؤ۔ گھاٹ۔ مندر۔ مسجد۔ یا اور ایسی جگہ
جہان شب مردم شماری کو آدمی ملنے کا گمان ہو اندراج سے باقی
تو نہین رہا اگر کہین ایسے سقم نظر آئے تو کیا انتظام کیا گیا۔
(ج) کسی چک مین شمار کنندہ مقرر ہونے سے رہا تو نہین اور اگر
کہین ایسا ہوا تو کیا بندوبست کیا گیا۔
(د) گرداور و شمار کنندہ ہدایت و قواعد مردم شماری کو سمجھ گئے
یا نہین اگر نہین سمجھے تو اوسکی تدبیر کیا کیگئی۔
(ہ) کسی گرداور یا شمار کنندہ سے ایسی امید تو نہین ہے کہ وہ کام
نہین انجام دے سکتا اگر ایسا خیال ہو تو کیا انتظام کیا گیا۔
(و) اس پندرہ روز مین کیا کام ہوا ہے اور وہ اندر میعاد معینہ ختم ہو جاویگا
یا نہین اور اسکی صحت سے ہونے کی امید ہے یا نہین۔
(ز) جو کام حسب ہدایت اسوقت تک ختم ہونے چاہئے ہے وہ ختم کر لئے گئے
یا نہین او صحت کا اطمینان کر لیا گیا۔ اگر کوئی کام حسب ہدایت اندر
میعاد ختم نہین ہوا یا اوسکی صحت مین شک ہے تو کس وجہ سے۔
(ح) اس پندرہ روز مین اگر کسی افسر یا حاکم نے دورہ کرکے نقصانات
نکالے او اوسکی کیا وجہ تھی اور اب وہ رفع ہو گئے یا نہین اگر ابھی رفع نہین ہوئے تو کس وجہ سے
ہر وارڈ نمبر اپنی پندرہ روزہ رپوٹ مین امور مندرجہ بالا کے جوابات
تاریخ معینہ حسب مندرجہ روبکار ہذا پر نہایت صحت سے مختصر الفاظ و
عبارت مین تحصیلدار محال پاس بھیجدیا کرین تحصیلدار ایسی رپوٹ
وصول پانے پر اور اوسکی صحت پر اطمینان کرکے ہر مہینہ کی ۱۰ و ۲۵
تاریخ تک اپنی کل تحصیل کے بابت ایک رپوٹ اس اجلاس مین بھیجا
کرین جسمین امور ذیل کے جواب نہایت صاف و مختصر عبارت مین
بہت اطمینان کے قابل لکھے جایا کرین۔
۱۔ تحصیل کے علاقون اور حلقون اور چکون مین تقسیم۔
۲۔ مقامات و مکانات کے نمبرون کی کیفیت۔
۳۔ عہدہ داران مردم شماری کے (خواہ تنخواہ دار ہون یا غیر
تنخواہ دار) تقرری اور اونکی کارروائی کی حالت۔
۴۔ عہدہ داران مردم شماری کی تعلیم اور اونکی لیاقت۔
۵۔ کاغذات ابتدائی کی تیاری و جانچ۔
۶۔ شمار اخیر۔
۷۔ اسوقت تک جو کام ختم ہو جانا ہے تھے وہ ختم ہو گئے یا نہین اگر ختم
ہو گئے تو اونکی صحت کا اطمینان اور اگر نہین ختم ہوئے تو اونکی وجہ معقول و کافی
۸۔ تحصیلداران کے دورہ کی کیفیت (جو اغراض مردم شماری
کے لئے ہوا) اور اوسکے نتائج۔

حکم ہوا کہ

یہ روبکار سررشتہ وار صدر گزٹ مین شائع کراوین واسطے اطلاع
و تعمیل تحصیلداران و دیگر افسران مردم شماری کے تاکہ بموجب اوسکے
تعمیل ہوا کرے ایک نقل اسکی سپرنٹنڈنٹ مردم شماری مین براے
اندراج کتاب ہدایات مرسل ہو۔

[illegible]

روبکار اجلاس ایضاً واقع ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

بانسی کے درو کرنے مین بہت بڑا احتیاطی ہوتی ہے ٹھیکہ داران جہان انکے چاہتے ہین قطع کرنا شروع کر دیتے ہین اور پہلے سے پولیس کو کوئی اطلاع نہین کرتے لہذا —

حکم ہوا کہ

معرفت صاحب چیف انجینیر بہادر سب انجینیر و ٹھیکہ داران کو اطلاع دیجاوے کہ جب وہ بانسی قطع کیا کرین تو اول پولیس کو اطلاع کر دیا کرین وہان انکے ایک خاص قسم کا پاس ملیگا جسکے ذریعہ سے وہ درو کر سکتے ہین سپرنٹنڈنٹ پولیس پاس دیا کرین اور اوسکے ذریعہ سے قطع کیا کرین نقل اسکی خدمت مین صاحب چیف انجینیر بہادر کے مرسل ہو اور یہہ روبکار درج گزٹ کیا جاے

دستخط [illegible]

حکم صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

راے افسران کورٹ منظور ہے احکام محکمہ جرنیلی سے جاری ہون اور نقل اسکی گزٹ مین بھی طبع کیجاوے محررہ ۵ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

نقل راے افسران کورٹ

کورٹ افسران فوج — واقع ۱۰ ستمبر سنہ ۹۰ع

نقل آرڈر اجلاس حضور جناب وائس پریزیڈنٹ صاحب بہادر مجریہ ۲۲ جولائی سنہ ۹۰ع متعلق بد انتظامیہ براے تجویز سررشتہ کورٹ مین صادر ہوئی کہ افسر ڈیوٹی لعل پردہ کون کونسے پہرہ جات کا جوابدہ ہے

ہماری راے مین افسر ڈیوٹی لعل پردہ گارد ہاے منفصلہ ذیل کا جوابدہ ہے —

دروازہ لعل پردہ سے گارد	اندرون لعل پردہ مع گارد	چوبہرہ اندرون لعل گارد	رنگ محل مع گارد	
کتب خانہ تک	کوٹھی خورشید منزل تک	دیوان خانہ	دردولت	امام باڑہ تک
کچہری مدار المہامی تک	رسالہ اقبال خان تک	چوبہرہ متصل دکان سرد عطار تک		
باورچیخانہ ہندوستانی سے	ڈیوڑھی لکھنؤ والی تک	توپ دروازہ تک		

افسر ڈیوٹی کو چاہیے کہ ان کل گارد ہا مین ہنگام شب دو دفعہ پہرہ دیا کرے اور کل افسران گارد مذکورہ بالا وقت علی الصباح روزمرہ رپوٹ خیر صلاح کی حسب ضابطہ افسر ڈیوٹی سے کیا کرین — افسر ڈیوٹی بعد لینے رپورٹ افسران گارد کے رپوٹ بحضور پریزیڈنٹ صاحب بہادر اور محکمہ جرنیلی مین کیا کرے — اور اگر منجملہ ان گارد ہاے کسی گارد مین کوئی واردات واقع ہو تو اوس گارد کا افسر اوسیوقت اسکی رپورٹ افسر ڈیوٹی سے کرے افسر ڈیوٹی اوسیوقت بعد انتظام مناسب اوسکی رپوٹ بحضور پریزیڈنٹ صاحب بہادر و نیز محکمہ جرنیلی مین کرے آئندہ جو راے عالی ہو —

العبد محمد فتح خان کمانڈنٹ — العبد محمد رضا خان رسالدار — العبد نظام علیخان جمعدار

العبد لمن جان صوبہ دار جرنیلی — العبد غلام عباس خان صوبہ دار — العبد بدہ علی خان

العبد محمد نبی خان صوبہ دار — محمود شاہ خان جمعدار جرنیلی — العبد عبد العلیخان رسالدار

روبکار اجلاس صاحب والا شان پریزیڈنٹ بہادر انچارج نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۶ ۔ اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ء

شمس الدین خان نائب گرداور صفائی تا انفصال مقدمہ مستغاثہ فوجداری آج سے بلا یافت تنخواہ معطل ہوا ور اوسکی جگہ عباس خان نعمدار رسالہ صدر جو پہلے بھی صفائی میں رہ چکا ہے نائب گرداور صفائی مقرر ہو ۔ بالفعل رسالدار صدر ایک مہینے کے لیے اونکی خدمات مستعار دیدین ۔ گرداور صفائی کے پاس دو نائب گرداور ہیں للتا پرشاد اور عباس خان ان دونوں پر شہر کے تہانوں کا کام اسطور پر تقسیم کردیں کہ پانچ تہانے عباس خان کے پاس اور چار للتا پرشاد کے پاس رہیں گرداور صفائی دونوں کے کام کی نگرانی بہ تقابل یکدیگر کریں ۔ اور اندازہ اونکی لیاقت اور مستعدی کا یاد رکہین کریں

حکم ہوا کہ

حسب تصریح صدر اجراے احکام کیا جاوے رسالدار صدر و گرداور صفائی کی اطلاع عبائی تحت روبکار اسی وقت کرالی جاوے ۔

روبکار اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر انچارج جناب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۶ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

مقدمہ

قمر الدین مدعی اپیلانٹ بنام قادر مدعا علیہ رسپانڈنٹ
محمد سعید خان وکیل — محمد یعقوب وکیل

دعوی دلاپانے مبلغ ۲ بابتہ قیمت تختہ دو جامن بہ تنسیخ فیصلہ عدالت خفیفہ ۱۲ ماہ رواں کو بصدر مرافعہ بصیغہ نگرانی بحاضری وکلاے فریقین پیش ہوا عدالت خفیفہ کی کارروائی روبکار اور جو اپیل اس عدالت کی طرف اس نمبر سے تک پہنچی ہے کہ مدعا علیہ جو منکر دعوے مدعی ہے بر حلف بیان ملاحظہ کی روز مرہ الفاظ حلف لیا جاوے ۔ سے صاف ثابت رہا ہو کہ عدالت ماتحت سے ہنوز حکم قطعی صادر نہیں ہوا جو بمنزلہ تجویز اور فیصلہ کے تصور کیا جاوے ۔ روبکار مذکور بطور کارروائی درمیانی متصور ہے بوجہ ناجوازی درخواست اپیل کے شکل میں حکم دیا گیا کہ درخواست نامنظور ہو ور سے خرچہ فریقین بذمہ فریقین ہے ۔ چونکہ یہ اپیل غلط فہمی سے دائر کیا گیا تھا لہذا بنظر انسداد آیندہ ۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل اس روبکار کی ہدایتہ درج گزٹ ہونے کے واسطے مطبع میں بہیجی جاوے اور ایک نقل فیل کیس میں رہے اور اصل بعد تعمیل داخل دفتر ہو

حکم صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

حسب تجویز صاحب مجسٹریٹ سررشتہ دار صاحب صدر حلیہ مسماتان محولہ یادداشت درج گزٹ کرادین۔ المرقوم ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء

[illegible]

یادداشت عدالت فوجداری بحضور نواب جوڈیشیل ممبر بہادر

واقع یکم اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء

روزنامچہ خاص تحقیقاتی متعلقہ حسین سید محرر [illegible] تھانہ سے واضح ہوا کہ مسماتان ظہورن و [illegible] اتفاقیہ بہنگام عبور دریای کوسی ڈوب کر مر گئین کوئی شبہ ثابت نہوا لاشین مسماتان متوفی کی تلاش کرائی گئین مگر دستیاب نہوئین لہذا حلیہ مسماتان بذریعہ یادداشت ہذا بحضور محتشم الیہ ارسال کرکے گذارش ہے کہ نعش مسماتان کا پتہ نہین ہے بشرط مناسب ہی عالی حکم طبع گزٹ صادر فرمایا جاوے۔

حلیہ مسماۃ ظہورن بنت فاضل قوم نوربافت ساکن نیا گاؤن رنگ سانولا کشادہ ابرو [illegible] پیشانی ناک چھوٹی دانتون کی بتیسی ادھی ہوئی بال سر گندھے ہوے اوسط اندام [illegible] قد عمر [illegible] سال پائجامہ سوسی دوپٹہ گاڑھا کرتہ نیلی رنگ کا پہنے ہوئے زیور عطردان چوک ہنسلی [illegible] پہنے ہوئے

حلیہ مسماۃ [illegible] بنت خیراتی قوم نوربافت ساکن نیا گاؤن گندم رنگ کشادہ ابرو تنگ پیشانی بلند [illegible] بال برسر گندھے ہوے اوسط اندام عمر [illegible] سال پائجامہ تنگ سوسی اطلس کا پہنے ہوئے دوپٹہ و کرتہ دھوتر کا [illegible] پہنے ہوئے زیور کچھ نہ تھا۔

[illegible]

روبکار اجلاس صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر انچارج صاحب ریونیو ممبر بہادر واقع ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء

آج یہ کاغذات پیش ہوئے۔ سید مہربان علی صاحب نے نسبت تیرہ ۱۳ آدمیون کے جو پیمائش مین امیدوار اور نیز بطور وارث پٹواریان کام کرتے ہین اور اونکو تنخواہ نہین ملتی رپورٹ کی ہے کہ اونکی تنخواہ مقرر کیجاوے۔

ان تیرہ آدمیون مین سے پانچ شخص مدرسہ کے امیدوار ہین جو بتاریخ دوم ستمبر سنہ حال پیمائش مین بھیجے گئے تھے اور چار شخص ایسے ہین کہ بعد ملاحظہ قابل تعلیم پیمائش متصور ہوکر بتاریخ ۷ ستمبر سنہ حال امتحاناً سپرد سید مہربان علی کے کئے گئے تھے اور تجویز ہوا تھا کہ بعد وصول رپورٹ سید مہربان علی کے اونکے تقرر کی نسبت تجویز عمل مین آویگی اور چار شخص وہ ہین جو سابق مین بذریعہ تحصیل [illegible] پٹواریان نے اپنے وارث واسطے تعلیم پیمائش کے بھیجے تھے جو اسوقت تک پیمائش مین کام کرتے ہین لیکن تنخواہ اسوجہ سے نہین دی گئی کہ اونکے موروث تنخواہ پاتے ہین اب کہ سید مہربان علی نے اور اہالیان پیمائش نے اونکی لیاقت کی نسبت رپورٹ کی ہے لہذا حسب تصریح ذیل نسبت ہر ایک کے حکم دیا جاتا ہے۔

۱۔ شادی لال دو روپیہ ماہوار وظیفہ پاتا تھا دوم اکتوبر سنہ حال کو حسب معروضہ منشی مولا بخش سررشتہ دار اوسکو ترقی وظیفہ چار روپیہ ہوا اوسکی تنخواہ مقرر ہوگئی لہذا اب ضرورت تجویز مکرر کی نہین ہے

۲۔ [illegible] لال۔ اسکی نسبت اہالیان پیمائش نے لکھا ہے کہ حاضر باش ہے اور اچھا کام کریگا لہذا اوسکی تنخواہ چار روپیہ ماہوار [illegible]

مقرر ہووے اور شامل برآورد تنخواہ داریان سرشتہ ہو کر ملا کرے۔

۳ – چھیل رائے اسکی نسبت بھی اہالیان چپائش نے رپورٹ کی ہے کہ اچھا کام کریگا لہذا چار روپیہ ماہوار موافق شرح صدر اوسکو بھی دیا جاوے۔

۴ – گنگا پرشاد کی نسبت بھی ایسی ہی رپورٹ ہوئی ہے لہذا اوسکو بھی چار روپیہ ماہوار دیا جاوے۔

۵ – منموہن لعل کی نسبت اہالیان چپائش نے لکھا ہے کہ نابالغ ہے اور کوئی امر نسبت اوسکی لیاقت کی تجویز نہیں کیا لیکن سید مہربان علی سے معلوم ہوا ہے کہ وہ کام کرتا ہے اور ہوشیار ہے ہمارے نزدیک نابالغ ہونا کوئی جرم نہیں ہے اگر یہ شخص اچھا کام کرتا ہے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے کہ وہ داخل چپائش کیا جاوے لہذا اوسکو بھی چار روپیہ ماہوار دیا جاوے۔

۶ – ہوری پرشاد وارث بہاری لعل کچھوریا۔

۷ – ہرسہائے وارث میوا رام ڈونگری۔

۸ – پیارے لعل وارث ہولاس رائے رہس نگلہ۔

۹ – سیتارام وارث بدیارام دومریا کی نسبت سید مہربان علی اور اہالیان چپائش نے ظاہر کیا ہے کہ حاضرباش ہیں اور کام اچھی طرح کرتے ہیں لہذا اونکی تنخواہ چار چار روپیہ ماہوار مقرر ہووے اور شامل برآورد تنخواہ داریان سرشتہ کی جاوے۔

۱۰ – بنی رام وارث کلیان رائے ہمریا کہ اسکا مورث چار روپیہ ماہوار تنخواہ پاتا ہے اور اہالیان چپائش نے اوسکا مستحق ہونا لکھا ہے لہذا اوسکو بھی چار روپیہ ماہوار دیا جاوے۔

۱۱ – اشرفی لال وارث روشن لال نگلی اور دیگا مورث اسکے آٹھہ روپیہ ماہوار تنخواہ پاتا ہے لہذا منجملہ اوسی آٹھہ روپیہ تنخواہ چار روپیہ ماہوار اشرفی لال کو ملیں اور چار روپیہ ماہوار اوسکے مورث روشن لال کو۔

۱۲ – درگا پرشاد وارث بھولا ناتھ لکھا کھیڑہ کی نسبت اہالیان چپائش نے کم فہم اور غیر حاضر لکھا ہے لہذا اوسکا نام چپائش سے خارج کیا جاوے۔

۱۳ – رام لال وارث ملوک چند بھولپور کا مورث چار روپیہ ماہوار تنخواہ پاتا ہے اور اہالیان چپائش نے اوسکی نسبت اچھا لکھا ہے لہذا اوسکو بھی چار روپیہ ماہوار دیا جاوے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام پاس صدر قانونگو کے مرسل ہو اور درج گزٹ کیا جاوے۔ سید مہربان علی اور سرشتہ دار سرشتہ کو بھی اطلاع دیجاوے۔

روبکار اجلاس ایضاً واقع ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

ہمکو خوب یاد ہے کہ زمانہ اجرائے گزٹ کے قریب یہ تجویز ہوئی تھی کہ تقررات وغیرہ کم از دس روپیہ مندرج گزٹ ہوا کریں اب گزٹ کے ملاحظہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکا التزام کچھ بھی نہیں ہے۔ ہماری رائے میں دس روپیہ کی حد تقرر اور ترقی میں ضرور ہونا چاہیے۔ اور تعطل و جرمانہ وغیرہ میں اسکا لحاظ رہنا چاہیے کہ بغیر حکم خاص طبع ہو۔ اضافہ و تنزل میں اونہیں کا مندرج ہو کہ جنکی تنخواہ دس روپیہ سے زیادہ ہے بجز اوس صورت کے کہ کسی ممبر کونسل کے اجلاس میں خاصتاً اوسکے درج گزٹ ہونیکا حکم دیا جاوے۔ لہذا باتفاق رائے ممبران کونسل آف ریجنسی —

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اطلاع و تعمیل درج گزٹ ہو۔

روبکار اجلاس ایضاً۔ واقع ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

ہمکو بیشتر سے بمقام نینی تال جب بجٹ مصارف و آمدنی سال گذشتہ اور بجٹ مداخل و مخارج سال جدید [illegible] پیش ہوا او وقت [illegible] گورنمنٹ کا [illegible] چند ہدایات ملیں وہ حسب ذیل ہیں

(۱) ابتدا ہونا سال مالی ریاستوں میں [illegible] لائق درج گورنمنٹ بجٹ کے [illegible] یعنی بجٹ محض بابت آمدنی اوسی سال کے مرتب ہونا چاہیے جس سے وہ متعلق ہے۔

(۲) گورنمنٹ [illegible] ہر دفعہ سلسلہ مدات آمدنی کا بجٹ کے نقشہ میں کچھ کچھ تبدیل کیا جاتا ہے اس سے مطابقت رکھ[illegible] گذشتہ میں وقت پڑتی ہے آئندہ رد و بدل کچھ نہ ہووے اگر کوئی مد جدید بجٹ میں تفصیلی قائم ہوتی ہے تو اوسکو نیا نمبر دیا جاوے۔

(۳) کیپٹن [illegible] صاحب بہادر گورنر حضور پرنور دام اقبالہ کی تنخواہ اور عملہ شاگرد پیشہ کی صرف ایک مد آمدنی میں داخل ہے یہ مناسب ہے کہ آئندہ اس مد کو دو تفریق الف اور ب میں تقسیم کیا جاوے۔

(الف) صاحب گورنر و دیگر افسران —

(ب) عملہ و شاگرد پیشہ —

اور اون کے رقم خرچ سالانہ علیحدہ علیحدہ دکھائی جاویں۔

(۴) جب کوئی جدید بجٹ گورنمنٹ میں جاتا ہے تو اوسمیں ایک سال ماسبق کا تخمینہ اور واقعی خرچ بعنوان دکھائے جاویں مثلاً اگر بجٹ سال سنہ ۱۸۹۰ع - ۹۱ کی بابت ہے تو اوسمیں تخمینہ سنہ ۱۸۸۹ و ۹۰ کا اور واقعی خرچ سنہ ۱۸۸۸ع و ۸۹ کا اور بعد میں واقعی خرچ ششماہی یا [illegible] سنہ ۱۸۹۰ع - ۹۰ کا دکھا کر پھر تخمینہ سنہ ۱۸۹۰ - ۹۱ کا لکھا جاوے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا [illegible] اور افسر آڈٹ کے پاس ایک ایک نقل اس روبکار کی مرسل ہو اور ایک ایک نقل صاحبان [illegible] بہادر و [illegible] بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو اور بالآخر گزٹ میں شائع ہو اور ایک نقل بخدمت [illegible] گورنر بہادر بمقام بریلی مرسل ہووے

[illegible]

روبکار اجلاس ایضاً ورقہ ۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۰۱ء

اس سال مین جو ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۱ء کو ختم ہوا بعض بعض جگہ یہ غلطی کی گئی کہ ستمبر ۱۳ مہینے کا خرچ حساب مین مجرا لیا گیا بجٹ جو مرتب ہوتا ہے وہ درحقیقت صرف بارہ ماہ کے اندازہ سے ہوتا ہے اگر کوئی حساب گذشتہ سال کا یا مثلاً ایک ماہ کی تنخواہ اوس مین شامل کی جاوے تو ہر آئینہ حساب بگڑ جاویگا تنخواہ ملازمان کے لئے عموماً یہ سلسلہ مناسب ہے کہ ستمبر مہینہ کی تنخواہ اگلے سال یعنے شروع اکتوبر مین برآمد کیجاوے کیونکہ پچھلے سال کا ایک مہینہ شروع سال مین ہمیشہ شامل ہوجاتا ہے لیکن قریب اکثر محکمجات سے اسکا خیال نہین ہوا۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی صاحبان وایس پریزیڈنٹ بہادر و صاحب جوڈیشل ممبر بہادر و صاحب گورنر بہادر و صاحب چیف انجنیر بہادر کی خدمت مین مرسل ہووے اور واسطے اطلاع عہدہ داران خزانہ و آڈٹ کے گزٹ مین شایع ہو۔

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر بر پشت نقل روبکار محکمہ آبپاشی

ملاحظہ شد و اندراج دفتر کیا جاوے ہمکو بھی افسوس ہے۔ ۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۰۱ء

خلاصہ روبکار محکمہ آبپاشی اجلاس ڈپٹی مجسٹریٹ آبپاشی بہادر

دربارہ بندش منبندہ نہر کانگون بمعرفت منشی قمر الدین اور سپرد کئے زیادہ تر کوشش کرائی گئی۔ اور لیول بھی کرایا گیا آخر کو کچھ زیادہ نفع معلوم نہین ہوا۔ اور جسقدر کوشش کرائی گئی وہ بیکار ہوئی۔ لہذا یہ نقشہ مع اس کاغذ کے خدمت مین صاحب ریونیو ممبر بہادر کے افسوس کے ساتھ مرسل ہو کر بعد ملاحظہ نقشہ دفتر مین باحتیاط رکھا جاوے اور خلاصہ ہذا حسب الحکم روبکار مورخہ ۲۳ اگست سنہ ۱۹۰۱ء درج گزٹ کیا جاوے

۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۱ء

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور ابتدائی ۱۴ لغایت ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

نام مقامات	پیدائش — مرد — ہندو	مرد — مسلمان	عورت — ہندو	عورت — مسلمان	میزان	تفصیل مذہب — ہندو	مسلمان	تفصیل عمر — ۱ و ۵ — مرد	۱ و ۵ — عورت	۶ و ۱۲ — مرد	۶ و ۱۲ — عورت	۱۳ و زیادہ — مرد	۱۳ و زیادہ — عورت	میزان کل — مرد	میزان کل — عورت	تفصیل مذہب — ہندو	مسلمان	کیفیت
شہر رامپور	۴	۱۴	۲	۱۴	۳۴	۶	۲۸	۶	۶	۰	۰	۵	۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	
شاہ آباد	۳	۰	۱	۰	۴	۴	۰	۲	۲	۰	۰	۴	۱	۶	۳	۶	۳	
ملک	۱۵	۳	۱۳	۱	۳۲	۲۹	۴	۱۳	۳	۰	۰	۵	۶	۱۶	۱۰	۲۳	۴	
سوار	۱۰	۱۱	۹	۱۰	۴۰	۱۹	۲۱	۸	۹	۷	۶	۹	۵	۲۴	۲۰	۲۳	۲۱	
بلاسپور	۲۳	۱۵	۹	۱۲	۵۹	۳۲	۲۷	۹	۶	۴	۲	۱۵	۹	۲۸	۱۷	۳۱	۱۳	[illegible]
تاج	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
میزان	۵۵	۴۳	۳۵	۳۷	۱۷۰	۹۰	۸۰	۳۷	۳۶	۱۱	۸	۳۸	۲۷	۸۶	۶۱	۹۴	۵۴	

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور ابتدائی ۱۴ لغایت ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	تاج	کیفیت
گندم	۰۱۱ ار	۱۱ ار	۱۲ ار	۱۱ ار	۰۱۲ ار	۰۱۱ ار	
نخود خالص	۱۳ ار	۰۱۳ ار	۱۳ ار	۱۵ ار	۱۵ ار	۱۴ ار	
نخود کستہ آمیز	۱۵ ار	۱۴ ار	۱۵ ار	۱۶ ار	۰۱۶ ار	۰	
کستہ	۱۶ ار	۱۴ ار	۰۱۵ ار	۰	۰	۱۵ ار	
ماش	۰۱۱ ار	۰۱۱ ار	۱۲ ار	۰	۰۱۰ ار	۱۳ ار	
سونک	۱۲ ار	۱۷ ار	۱۰ ار	۰		۱۰ ار	
مکا	۰۱۵ ار	۰	۱۵ ار	۱۴ ار	۰۱۶ ار		
سبجھے	۰۱۶ ار	۰	۱۸ ار	۱۹ ار	۱۸ ار	۲۰ ار	
گو بجھے	۱۵ ار	۱۳ ار	۱۵ ار	۱۴ ار	۰۱۷ ار		
نارسس	۱۵ ار	۰۱۰ ار	۱۴ ار	۰	۱۶ ار	۱۲ ار	
ارہر	۱۵ ار	۱۵ ار	۱۲ ار	-	۰۱۷ ار	۰۱۰ ار	
برنج	۱۱ ار	۰۱۲ ار	۸ ار	۰۱۶ ار	۱۱ ار	۱۰ ار	
روغن زرد	۰	۱ ار	۱۱ ار	۰۱۱ ار	۱ ار	۰۱۱ ار	
روغن سیاہ	۰	۰۲ ار	۲ ار	۳ ار	۲ ار	۳ ار	
روغن کنجد	۰	۲ ار	۳ ار	۰	۰	۲ ار	
نمک سانبھر	۰	۰۸ ار	۰۷ ار	۸ ار	۸ ار	۸ ار	
نمک سیوری	۰	۸ ار	۰	۰	۷ ار	۶ ار	
قند سیاہ	۰	۰	۰	۰۵ ار	۶ ار	۶ ار	

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا